الایام: مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت، کراچی جلد: ۱،شمارہ: ۲، جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۰

کتاب المحبّر

ابن حبیب بغدادی / ترجمہ ڈاکٹر حمید اللہ

کتاب المحبّر تیسری صدی ہجری / نویں صدی عیسوی کے ایک عرب ماہر لسان اور مورخ ابو جعفر ابن حبیب بن امیہ بن عمرو (۲۳ ذی الحجہ م ۲۴۵ / ۲۱ مارچ ۸۶۰) کی تصنیف ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے یاقوت حموی کی معجم الادباء اور ابن الندیم کی مدد سے ابن حبیب کی پینتالیس تصانیف کا تذکرہ کیا ہے، تاہم ان کی صرف چار تالیفات ہم تک پہنچ سکی ہیں، ان میں سے دو کتابیں (مختلف القبائل وموتلفھا اور کتاب من نُسِبَ الٰی امہ من الشعراء) انساب پر اور دو کتابیں تاریخ اسلام پر ہیں۔ ان میں ایک کتاب المنمق اور دوسری کتاب المحبّر ہے۔ آخرالذکر کتاب ابن حبیب کی اہم تاریخی تصنیف مانی گئی ہے اس کا واحد مخطوطہ برٹش میوزیم (لندن) میں محفوظ ہے جسے ڈاکٹر حمید اللہ نے بڑی محنت سے ایڈٹ کیا اور یہ دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن سے پہلی بار ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء میں شائع ہوئی اس کے بعد اس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر صاحب نے املا کرایا املا شدہ اس قلمی نسخہ کے ابتدائی ۴۵ صفحات کا ترجمہ الایام کے پہلے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے۔ دوسری قسط کے طور پر صفحہ ۴۶ تا صفحہ ۷۷ کا ترجمہ اب پیش کیا جا رہا ہے۔

وہ لوگ جو نبی ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے:

☆الحسن بن علی بن ابی طالب ۔ فاطمہ صلوٰۃ اللہ جب آپ کو جھولا جھلاتیں تو شعر پڑھا کرتیں۔ ترجمہ ''واہ وا میرے باپ کی قسم۔میرے باپ کے مشابہ ہے۔علی سے مشابہ نہیں۔''

☆جعفر بن ابی طالب

☆قثم بن العباس بن عبدالمطلب ۔ جب العباس آپ کو جھلاتے تو کہا کرتے ۔'' اے میرے پیارے بچے ،اے قثم۔اے عزت والے کے مشابہ۔''

☆اور محمد بن جعفر بن ابی طالب اور

☆المغیرہ یعنی ابوسفیان ابن الحارث بن عبدالمطلب۔یہ اسی رات پیدا ہوئے جس رات سردار دو عالم صلعم پیدا ہوئے تھے۔

☆اور عبداللہ بن نوفل بن الحارث بن عبدالمطلب۔

☆اور مسلم بن معتب بن ابی لہب۔

☆اور السائب بن عبد یزید بن المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔

☆اور کابس بن ربیعہ بن مالک بن عدی بن الاسود بن حشم ۱؎ بن ربیعہ بن الحارث بن سامہ بن لوئی ۔ جب معاویہ بن ابی سفیان کو اطلاع پہنچی کہ بصرہ میں ایک شخص ہے جو رسول اللہ ﷺ سے مشابہ ہے تو۔ صفحہ ۴۷ انہوں نے گورنر بصرہ عبداللہ بن عامر بن کریز کو خط لکھا کہ اس شخص کو میرے پاس روانہ کرے گورنر نے کابس کو روانہ کردیا ۔ جب یہ معاویہ کے پاس پہنچے تو وہ اپنے تخت سے اتر پڑے، چل کر ان کے پاس آئے اور ان کی دونوں آنکھوں کے بیچ بوسہ دیا اور ان کو علاقہ المرغاب جاگیر میں دیا۔

وہ عاتکہ نامی عورتیں جن کی اولاد میں رسول اللہ تھے:

ایسی خواتین قریش میں سے دو۔ اور بنی یخلد بن النضر بن کنانہ میں سے ایک۔ اور بنی سلیم میں تین۔ اور عدوان میں سے دو۔اور بنی اسد، بنی ہذیل ، بنی قضاعہ اور بنو ازد میں سے ایک ایک تھیں۔

☆وہ دو قریشی ۲؎ عورتیں جن کی اولاد میں آپ تھے۔ وہ اسد بن عبدالعزیٰ کی طرف سے رشتہ رکھتی ہیں چنانچہ اس کے توسط سے آپ کی والدہ آمنہ بنت وہب ہیں۔ آمنہ کی ماں کا نام برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبدالدار۔ اوران کی ماں ام حبیب بنت اسد بن عبدالعزیٰ اوراسد کی ماں کا نام الحظیا یعنی

ریطہ بنت کعب بن سعد بن تیم بن مرہ۔ اوران کی ماں قیلہ ۳ بنت خدافہ بن جمح اور ان کی ماں امیمہ بنت عامر الجان ابن الحارث یعنی غبشان ازقبیلہ خزاعہ۔ اوران کی ماں عاتکہ بنت ہلال صفحہ۴۸ بن اُھیب ۴ بنضبۃ بن الحارث بن فہر۔ اور ہلال بن اُھیب کی ماں ھند بنت ہلال بن عامر بن صعصعہ ہے۔ اوراُھیب بن ضبۃ کی ماں عاتکہ بنت غالب بن فہر ہے۔ اوراس کی ماں عاتکہ بنت یخلد بن النضر بن کنانہ ہے۔

☆وہ تین سلمی عورتیں جن کی اولاد میں آپ تھے وہ ہاشم کی طرف سے رشتہ دار ہیں چنانچہ ہاشم بن عبدمناف کی ماں کا نام عاتکہ بنت مرہ بن ہلال بن فالج بن ذکوان بن ثعلبہ ابن بہثہ بن سلیم بن منصور۔ اور مرہ بن ہلال کی ماں کا نام عاتکہ ۵ بنت مرہ بن عدی بن اسلم بن افصی تھا جو قبیلہ خزاعہ کا جداعلیٰ ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عاتکہ بنت جابر بن قنفذ بن مالک بن عوف بن امری القیس بن بہثہ بن سلیم بن منصور ہے۔ اور ہلال بن فالج کی ماں کا نام عاتکہ ۶ بنت عصیۃ بن خفاف بن امری القیس بن بہثہ ہے۔

☆اور ہذلی عورت عاتکہ بنت سعد بن ہذیل ہے اور یہ عبداللہ بن رزام بن ربیعہ بن حوش بن معاویہ بن بکر صفحہ۴۹ بن ہوازن کی ماں ہے۔ اور عبداللہ بن رزام ہی عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم کا نانا ۷ ہے۔ اور اس کی ماں کا نام فاطمہ ہے۔ وہ فاطمہ نامی عورتیں جن کی اولاد میں رسول اللہ ﷺ تھے ان میں یہ دوسرے نمبر پر ہے۔

☆ وہ دو عدوانی عورتیں جن کی اولاد میں رسول اللہ تھے۔ ان کا رشتہ آپ کے باپ کی توسط سے ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن مطلب کی ماں کا نام فاطمہ بنت عمروبن عایذ بن عمران بن مخزوم۔ اوران کی ماں صخرہ بنت عمران ۸ بن مخزوم۔ اوران کی ماں تخمر بنت عبدبن قصی اور ان کی ماں سلمی بنت عامرہ بن عمیرہ بن ودیعہ بن الحارث بن فہر۔ اوران کی ماں ہند ۹ بنت عبداللہ بن الحارث بن وایلہ بن ظرب ۱۰ ابن عدوان۔ اور ان کی ماں زینب ۱۱ بنت نصربن عامر بن سعد بن قیس ابن قین بن فہم بن عمرو بن قیس بن عیلان۔ زینب کے بارے میں ایک رائے یہ بھی ہے کہ وہ زینب بنت مالک بن ناصرہ بن کعب بن حرب بن سعد بن فہم تھیں اوران کی ماں صفحہ۵۰ عاتکہ بنت عامر بن الظرب بن عمروبن عیاذ بن یشکر بن الحارث یعنی عدوان ۔ ۱۲ اور اس کی ماں شقیقہ بنت قتیبہ بن معن بن مالک ابن یعصر ۔ ۱۳ اوران کی ماں سورہ ۱۴ بنت اسید بن عمرو بن تمیم بن مرہ۔ اور مالک بن النضر کی ماں عاتکہ یعنی عکرشۃ یعنی الحصان بنت عدوان بن عمرو بن قیس۔ اور اس کی ماں ماویہ بنت سوید بن الغطریف یعنی

حارثہ بن امری القیس بن مازن بن الازد بن الغوث۔ اور النضر بن کنانہ کی ماں برہ بنت مر بن اد۔ اور اس کی ماں ماویہ ازقبیلہ بنی ضبیعہ بن ربیعہ بن نزار۔اور اس کی ماں عاتکہ بنت الازد بن الغوث تھی۔

☆ وہ قضاعی عورت جس کی اولاد میں رسول اللہ تھے اس کا رشتہ کعب بن لوئی بن غالب کی طرف سے ہے چنانچہ اس کی ماں کا نام ماویہ بنت القین ۱۵ابن جسر بن شیع اللہ بن اسد ابن وَبَرہ۔ اور اس کی ماں وشیۃ ۱۶ابنت ربیعہ بن حرام بن ضِنَّہ بن عبد بن کثیر ۱۷ابن عذرہ۔اور اس کی ماں عاتکہ بنت رشدان بن قیس بن جھینہ بن زید بن لیث بن سود بن اسلم بن الحاف بن قضاعہ تھی۔ صفحہ۵۱

☆ وہ اسدی عورت جس کی اولاد میں آپ تھے، اس کا رشتہ کلاب بن مرہ کی طرف سے ہے جس کی ماں کا نام ہند بنت سُریرہ بن ثعلبہ بن الحارث بن مالک بن کنانہ۔ اور اس کی ماں عاتکہ بنت دودان بن اسد بن خزیمہ اور اس کی ماں جدیلۃ بنت صعب بن علی بن بکر بن وائل تھی۔

☆رسول اللہ ﷺ کو ایک اور ازدی عورت سے غالب بن فہر کے توسط سے رشتہ رکھنے کا موقع ہوا ہے چنانچہ غالب بن فہر کی ماں کا نام لیلیٰ بنت الحارث بن تمیم بن سعد بن ابن ہذیل بن مدرکہ اور اس کی ماں سلیمی ۱۸ابنت طابخہ بن الیاس بن مضر۔ اور اس کی ماں عاتکہ بنت الازد ۱۹ابن الغوث تھی۔

وہ فاطمہ نامی عورتیں جن کی اولاد میں آپ تھے

یہ ایک قریشی، دو قیسی اور دو یمانی عورتیں ہیں۔

☆چنانچہ وہ فاطمہ نامی قریشی عورت جس کی اولاد میں آپ تھے وہ آپ کے باپ عبداللہ کی طرف سے رشتہ رکھتی تھی۔ چنانچہ عبداللہ کی ماں کا نام فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم تھا۔

☆ اور دو قیسی عورتوں میں ایک عمر بن عائذ کی ماں فاطمہ بنت عبداللہ بن رزام بن ربیعہ بن جحوش بن معاویہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ ابن خصفہ بن قیس بن عیلان بن مضر تھی۔ اور دوسری اس کی ماں فاطمہ بنت الحارث بن بہثہ بن سلیم بن منصور بن عکرمہ تھی صفحہ۵۲

☆ جہاں تک دو یمنی خواتین کا تعلق ہے ان میں سے ایک تو قصی بن کلاب کی ماں فاطمہ بنت سعد ابن سیل ۲۰یعنی خیر بن حمالہ از ''الجدرہ'' ۲۱ازقبیلہ ازدشنوہ تھی۔ اور بنی قصی ۲۲کی ماں حُبی بنت حلیل بن حبشیۃ بن کعب ۲۳بن سلول الخزاعیہ تھی۔ اور حبی کی ماں ۲۴ کا نام فاطمہ بنت نصر بن عوف بن عمرو بن ربیعہ بن ۲۵ حارثہ از قبیلہ خزاعہ تھا۔

رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادیاں اور داماد اور خلفاء کے داماد:

سب سے پہلی اولاد جو رسول اللہ ﷺ کے یہاں پیدا ہوئی وہ بی بی زینب ہیں۔ پھر القاسم پھر ام کلثوم صفحہ ۵۳ پھر فاطمہ پھر رقیہ پھر عبداللہ جن کے نام الطیب اور الطاہر بھی ہیں۔ پھر ابراہیم پیدا ہوئے۔

قبل از اسلام حضرت زینب کی شادی ابوالعاص بن الربیع بن عبدالعزی بن عبدالشمس سے ہوئی جن سے علیا اور امامہ پیدا ہوئے۔ امامہ اپنی خالہ حضرت فاطمہ کے انتقال کے بعد علی بن ابی طالبؓ کے نکاح میں آئیں۔ جب اسلام آیا تو ابوالعاص اور بی بی زینب میں تفریق ہوگئی جب ابوالعاص نے اسلام قبول کیا تو رسول اللہ نے بی بی زینب کو نکاح اول کے لحاظ سے ابو العاص کے سپرد کردیا۔

☆ اور رقیہ سے عتبہ بن ابی لہب نے نکاح کیا لیکن جب اس کی ماں ام جمیل بنت حرب بن امیہ نے اسے حکم دیا کہ وہ بی بی رقیہ کو چھوڑ دے تو اس نے آپ کو چھوڑ دیا۔ پھر آپ سے حضرت عثمانؓ نے شادی کی اور ان سے عبداللہ نامی بیٹا پیدا ہوا۔ اور حضرت عثمان کی کنیت اسی بیٹے کے نام سے تھی۔ یہ بچہ کمسنی میں فوت ہوگیا۔ اور حضرت عثمان ہی نے بی بی ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ سے ان کی بہن بی بی رقیہ کے بعد شادی کی لیکن کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ حضرت عثمان نے بی بی رقیہ کو ساتھ لے کر حبشہ ہجرت کی تھی۔

☆ اور حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بی بی فاطمہ صلواۃ اللہ علیھا سے شادی کی جن سے الحسن والحسین۔ زینب اور ام کلثوم پیدا ہوئے۔ چنانچہ زینب کی شادی عبداللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ سے ہوئی اور ام کلثوم سے اولاً عمر ابن خطابؓ نے پھر ان کے بعد عون بن عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب نے نکاح کیا۔ مدائنی کا بیان ہے کہ پہلے محمد بن جعفر نے پھر عون بن عبداللہ بن جعفر نے آپ سے شادی کی۔

ابوبکر صدیقؓ کے داماد: صفحہ ۵۴

☆ محمد رسول اللہ ﷺ آپ کے عقد میں عائشہ بنت ابی بکر تھیں۔ اور الزبیرؓ بن العوام آپ کے عقد میں اسماء بنت ابی بکر تھیں۔

☆ اور طلحہؓ بن عبید اللہ ان کی شادی ام کلثوم بنت ابی بکر سے ہوئی۔

☆ طلحہ کے انتقال کے بعد ام کلثوم کی شادی عبدالرحمٰن الاحول بن عبداللہ بن ابی ۲۶ ربیعہ بن المغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم کے ساتھ ہوئی۔

عمر بن الخطابؓ کے داماد:

☆محمد رسول اللہ ﷺ آپ کو حفصہ بیاہی گئیں۔

☆خنیس ابن حذافہ بن قیس بن عدی بن سعد بن سہم، نبی ﷺ سے پہلے حفصہ انہی کے نکاح میں تھیں۔

☆اور ابراہیم بن نعیم النحام العدوی ان کو رقیہ بنت عمر بیاہی گئیں ان کی ماں کلثوم بنت علی بن ابی طالب تھیں۔

عثمان بن عفانؓ کے داماد:

صفحہ۵۵

☆عبدالرحمٰن بن ہشام بن المغیرہ کو مریم بنت عثمان بن عفان بیاہی گئی ان کے بعد ان سے عبدالملک بن مروان بن الحکم نے شادی کی لیکن بعض لوگوں نے اس سے انکار کیا ہے۔

☆اور عبداللہ بن خالد بن اسیدؔ بن ابی العیص ابن امیہ کی شادی اُم عثمان بنت عثمان سے ہوئی۔

☆اور الحارث بن الحکم بن ابی العاص ابن امیہ کو عائشہ بنت عثمان منسوب تھیں جس کے بعد وہ عبداللہ بن الزبیرؓ بن العوام کے نکاح میں آئیں۔

☆مروان بن الحکم ابن ابی العاص کو اُم آبان بنت عثمان۔

☆اور سعید بن العاص بن سعید بن العاص ابن امیہ کو ام عمرو بنت عثمان منسوب ہوئیں۔

☆عبداللہ بن خالد ابن اسید دو بار آپ کے داماد بنے۔ اس طرح کہ اُم عثمان بنت عثمان کے بعد ان کی بہن ام خالد بنت عثمان سے نکاح کیا خالد بن الولید بن عقبہ بن ابی معیط کو اُروی بنت عثمان اور ابوسفیان بن عبداللہ بن خالد بن اسید کو اُم البنین بنت عثمان بیاہی گئیں۔ ۲۷

علی بن ابی طالبؓ کے داماد:

☆عبداللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ صفحہ۵۶ کو زینب بنت علی بیاہی گئیں۔

☆عمر بن الخطابؓ کو ام کلثوم بنت علی بیاہی گئیں حضرت عمر کے انتقال کے بعد ام کلثوم کی شادی جعفر بن ابی طالب کے تین بیٹوں عون، محمد اور پھر عبداللہ سے یکے بعد دیگرے ہوئی۔

☆مسلم بن عقیل بن ابی طالب کے نکاح میں رقیہ بنت علی تھیں۔

☆جعدہ بن ہبیرہ بن ابی وہب المخزومی کے نکاح میں اُم الحسن بنت علی تھیں ۔پھر ان سے جعفر بن عقیل نے اور ان کے بعد عبداللہ بن الزبیرؓبن العوام نے نکاح کیا

☆ ابوالھیاج یعنی عبداللہ بن ابی سفیان بن الحارث بن عبدالمطلب کو رملہ بنت علی بیاہی گئیں۔

☆عبداللہ بن عقیل بن ابی طالب کو ام ہانی بنت علی بیاہی گئیں اور ان ہی عبداللہ سے میمونہ بنت علی کی بھی شادی ہوئی ۔تمام بن العباس ابن عبدالمطلب نے عبداللہ بن عقیل کے بعد میمونہ سے شادی کی۔

☆ فراس بن جعدہ بن ھبیرہ کو زینب الصغریٰ بنت علی بیاہی گئیں ۔

☆مسلم بن عقیل دوبار حضرت علی کے داماد بنے اور رقیۃ الصغریٰ بنت علی سے شادی کی اور پھر محمد ابن عقیل نے بعد ان کے رقیہ الصغریٰ سے شادی کی ۔

☆کثیر بن العباس بن عبدالمطلب نے زینب الکبریٰ بنت علی سے شادی کی اور انہیں کثیر نے آپ کی بہن ام کلثوم الصغریٰ سے بھی شادی کی ۔

☆ محمد بن ابی سعید بن عقیل سے فاطمہ بنت علی بیاہی گئیں پھر ان ہی سے سعید بن الاسود بن ابی البختری نے محمد بن ابی سعید کے بعد نکاح کیا۔ اور سعید بن الاسود کے بعد انہیں فاطمہ بنت علی سے المنذر بن عبید بن الزبیر بن العوام نے نکاح کیا۔

☆الصلت بن عبداللہ بن نوفل سے امامہ بنت علی کی شادی ہوئی۔

☆عبدالرحمٰن بن عقیل سے خدیجہ بنت علی کا نکاح ہوا اور ان کے بعد ابو السنابل عبداللہ بن عامر بن کریز کو ہی خدیجہ بیاہی گئیں۔

الحسن بن علیؓ کے داماد:

☆عبداللہ بن الزبیرؓ بن العوام کو ام الحسن بنت الحسن بیاہی تھیں۔

☆عمرو بن المنذر بن الزبیر کو ام سلمہ بنت الحسن

☆اور علی بن الحسین بن علی کو ام عبداللہ بنت الحسن بیاہی گئیں۔

معاویہ بن ابی سفیان کے داماد

☆عبداللہ بن عامر بن کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس کی شادی ہند بنت معاویہ سے ہوئی۔

☆عمرو بن عثمانؓ بن عفان کو رملہ بنت معاویہ

☆اور محمد بن زیاد بن ابیہ کو صفیہ بنت معاویہ بیاہی گئیں۔

یزید بن معاویہ کے داماد:

☆عبدالملک بن مروان کو عاتکہ بنت یزید		صفحہ ۵۸

☆اور الاصبغ بن عبدالعزیز بن مروان کو اُم یزید بنت یزید۔

☆عمرو بن عتبہ بن ابی سفیان کو ام محمد بنت یزید

☆اور عباد بن زیاد بن ابیہ کو ام عبدالرحمٰن بنت یزد۔

☆اور عثمان بن محمد بن ابی سفیان کو ام عثمان بنت یزید۔

☆عتبہ بن عتبہ بن ابی سفیان کو رملہ بنت یزید بیاہی گئیں۔ رملہ سے عتبہ بن عتبہ کے بعد عباد بن زیاد بن ابیہ نے نکاح کیا۔

☆ معاویہ بن یزید بن معاویہ کی اولاد باقی نہیں رہی اور اس کی نسل ختم ہوگئی۔

مروان بن الحکم کے داماد:

☆الولید بن عثمان بن عفان سے ام عمرو بنت مروان کی شادی ہوئی۔

☆عبدالملک بن الحارث بن الحکم سے ام عثمان بنت مروان کی شادی ہوئی۔

☆ ابوبکر بن الحارث بن الحکم سے رملہ بنت مروان بن الحکم کا نکاح ہوا۔

عبداللہ بن الزبیرؓ بن العوام کے داماد:

☆عبداللہ بن عثمان بن عبداللہ بن حکیم بن حزام بن خویلد کو فاطمہ بنت عبداللہ بیاہی گئیں

☆ پھر ان ہی سے ازاں بعد خالد ابن عبداللہ بن خالد بن اسید بن ابی العیص نے نکاح کیا۔

☆محمد بن المنذر ابن الزبیر کو فاختہ بنت عبداللہ بن الزبیرؓ بیاہی گئیں۔

عبدالملک بن مروان کے داماد صفحہ ۵۹

☆خالد بن یزید بن معاویہ بن ابی سفیان سے عائشہ بنت عبدالملک کی شادی ہوئی۔

☆اور عمر بن عبدالعزیز سے فاطمہ بنت عبدالملک کا نکاح ہوا۔

ولید اور سلیمان بن عبدالملک کے بیٹیاں نہ تھیں۔

عمر بن عبدالعزیز بن مروان کے داماد:

☆سفیان بن عاصم بن عبدالعزیز بن مروان سے امتہ اللہ بنت عمر بن عبدالعزیز بیاہی گئیں۔

☆حسان بن الاصبغ بن عبدالعزیز بن مروان کو ام عبداللہ بنت عمر بیاہی گئیں۔

یزید بن عبدالملک بن مروان کے داماد:

☆محمد بن الولید بن عبدالملک بن مروان سے عاتکہ بنت یزید بن عبدالملک کی شادی ہوئی۔

ہشام بن عبدالملک کے داماد:

☆عبداللہ بن مروان کو ام ہشام بنت ہشام بیاہی گئیں۔

☆عبیداللہ بن مروان بن محمد بن مروان کو عائشہ بنت ہشام بیاہی گئیں۔

☆محمد بن عبداللہ بن عبدالملک بن مروان سے زینب ۲۸بنت ہشام کی شادی ہوئی۔ صفحہ۶۰

☆عبدالعزیز بن الحجاج بن عبدالملک بن مروان سے اُم سلمہ بنت ہشام بیاہی گئیں۔

ولید بن یزید بن عبدالملک اور الولید بن عبدالملک کے دونوں بیٹوں یزید اور ابراہیم کے یہاں بیٹیاں نہیں ہوئیں۔

مروان بن محمد بن مروان کے داماد:

☆محمد بن منصور بن محمد بن مروان سے ام مروان بنت مروان بن محمد کی شادی ہوئی۔

☆الولید بن معاویہ بن عبدالملک بن مرولن سے ام الولید بنت مروان کی شادی ہوئی۔

☆ابان بن یزید بن محمد بن مروان بن الحکم سے ام عثمان بنت مروان کا نکاح ہوا۔

خلفائے بنی ہاشم کے داماد

امیرالمومنین ابی العباس (السفاح) کے داماد:

☆محمد بن عبداللہ بن علی بن عبداللہ بن عباس نے ریطہ بنت ابی العباس سے شادی کی لیکن رخصتی سے قبل وہ فوت ہوگیا۔ چنانچہ پھر اس سے المہدی بن المنصور نے شادی کی۔

المنصور کے داماد:

☆اسحاق بن عیسیٰ بن علی بن عبداللہ بن العباس نے عالیہ بنت المنصور سے شادی کی۔

المہدی کے داماد: صفحہ۶۱

☆محمد بن سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس سے عباسہ بنت المہدی کا نکاح ہوا۔ اس

کے انتقال کے بعد پھر عباسہ ابراہیم بن صالح ابن علی بن عبداللہ بن عباس کے نکاح میں آئیں۔

☆ابراہیم بن جعفر الکبیر بن المنصور کو ام عبداللہ بنت المہدی بیاہی گئیں اور ان کے بطن سے ام موسیٰ پیدا ہوئی۔

☆موسیٰ بن عیسیٰ بن موسیٰ کو عُلیّہ بنت المہدی بیاہی گئیں۔ ان سے عیسیٰ اور اسماء پیدا ہوئے۔

الہادی کے داماد:

☆عبداللہ المامون کو ام عیسیٰ بنت موسیٰ بیاہی گئی

ہارون الرشید کے داماد:

☆محمد بن صالح بن المنصور کو خدیجہ بنت الرشید

☆جعفر بن الہادی کو ام محمد بنت الرشید بیاہی گئیں اور اسی کا نام حمدونہ بنت عضیض ۲۹ ہے۔

المامون کے داماد:

☆محمد بن المعتصم سے عائشہ بنت المامون بیاہی گئیں

☆الواثق ہارون بن المعتصم سے اسماء بنت المامون کا نکاح ہوالیکن صفحہ ۶۲ رخصتی نہ ہوئی۔

☆المتوکل بن المعتصم کو نامیہ بنت المامون بیاہی گئیں جو اپنے شوہر کی زندگی میں وفات پاگئیں۔

☆عبداللہ بن منصور بن المہدی کو امینہ بنت المامون اور محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب کو ام الفضل بنت المامون بیاہی گئیں۔

المعتصم کے داماد:

☆العباس بن المامون سے ام محمد بنت المعتصم کی شادی ہوئی لیکن رخصتی نہ ہوئی

الواثق کے داماد:

☆عبداللہ بن محمد بن المعتصم نے فاطمہ بنت الواثق سے

☆ اوراحمد بن محمد بن المعتصم نے عائشہ بنت الواثق سے نکاح کیا۔

عبدالمطلب بن ہاشم اور ان کی ممتاز اولاد کے داماد:

☆کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبدشمس کو ام حکیم یعنی البیضاء بنت عبدالمطلب بیاہی گئیں

☆ابوامیہ بن المغیر ہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم سے عاتکہ بنت عبدالمطلب کا نکاح ہوا۔

☆عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم کو صفحہ۶۳ برہ بنت عبدالمطلب بیاہی گئیں۔ ان سے ابو رُہم بن عبدالعزیٰ بن ابی قیس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوئی نے عبدالاسد کے بعد شادی کی۔

☆جحش بن رئاب بن یعمر بن صبرہ بن مرہ ابن کبیر بن غنم دودان بن اسد بن خزیمہ سے امیمہ بنت عبدالمطلب

☆ اور عمیر۳۰ بن وہب بن عبد بن قصی سے صفیہ بنت عبدالمطلب کا نکاح ہوا۔

☆اور پھر ان ہی صفیہ سے العوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ نے عمیر بن وہب کے بعد شادی کی ۔

العباس بن عبدالمطلب کے داماد:

☆الاسود بن سفیان بن عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ ابن عمر بن مخزوم سے ام حبیب بنت العباس کی شادی ہوئی۔

☆عبداللہ ابن ابی مسروح یعنی الحارث بن یعمر بن حبان بن عمیر ہ بن ملان ابن ناصرہ۳۱ ابن قصیہ بن نصر بن سعد بن بکر بن ہوازن کی صفیہ بنت العباس سے

☆اور العباس بن عتبہ بن ابی لہب کی امیمہ بنت العباس سے شادی ہوئی ۔

ابی طالب بن عبدالمطلب کے داماد:

☆ہبیر ہ بن ابی وہب بن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم صفحہ۶۴ سے ہند یعنی ام ہانی بنت ابی طالب کا نکاح ہوا۔

☆ اور ابوسفیان ابن الحارث بن عبدالمطلب سے الجمانہ بنت ابی طالب کا نکاح ہوا۔

الزبیر بن عبدالمطلب کے داماد

☆ربیعہ بن الحارث بن عبدالمطلب کو ام الحکم بنت الزبیر بن عبدالمطلب بیاہی گئیں

☆المقداد بن عمرو البہرانی کو جو بنی زہرہ کا حلیف تھا اور جو الاسود کی طرف منسوب تھا صنباعہ بنت الزبیر بیاہی گئیں اور المقداد کے بعد

☆ عبدالرحمٰن بن الاسود بن عبدیغوث الزہری سے ان کی شادی ہوئی۔

حمزہ بن المطلب کے داماد

☆سلمہ بن ابی سلمہ المخزومی سے رسول اللہ ﷺ نے امامہ بنت حمزہ بن عبدالمطلب کا نکاح کردیا تھا لیکن رخصتی سے قبل یہ فوت ہوگئیں۔

المقوم بن عبدالمطلب کے داماد:

☆ابوعمرہ بن عمرو بن محصن بن عمرو بن عتیک از قبیلہ بنی عمرو بن الحارث بن مالک بن النجار انصاری سے ہند بنت المقوم کی شادی ہوئی۔

☆ابو مسروح یعنی الحارث بن یعمر بن حبان بن عمیرہ بن ملان بن ناضرہ ۳۲ بن قصیہ بن سعد بن بکر بن ہوازن صفحہ ۶۵ سے اروی بنت المقوم کا نکاح ہوا۔

☆مسعود بن معتب الثقفی سے ام عمرو بنت المقوم کی شادی ہوئی جس کا نام فاختہ تھا۔ مسعود کے بعد فاختہ

☆معتب بن ابی لہب بن عبدالمطلب سے بیاہی گئیں اور معتب کے بعد وہ

☆ ابوسفیان بن الحارث بن عبدالمطلب کے نکاح میں آئیں۔

ابی لہب بن عبدالمطلب کے داماد:

☆الحارث بن عامر بن نوفل بن عبدمناف سے دُرہ بنت ابی لہب بیاہی گئیں اور الحارث کے بعد درہ کی شادی دحیہ بن خلیفہ الکلبی سے ہوئی

☆اوفی بن حکیم بن امیہ بن حارثہ بن الاوقص السلمی سے عزہ بنت ابی لہب کا نکاح ہوا

☆اور عثمان بن ابی العاص ابن بشر بن عبد دہمان الثقفی سے خالدہ بنت ابی لہب بیاہی گئیں۔

الحارث بن عبدالمطلب کے داماد:

☆ابو وداعہ بن ضبیرہ ۳۳ السہمی سے اروئ بنت الحارث بن عبدالمطلب کی شادی ہوئی

یہ عبدالمطلب اوران کے ممتاز بیٹوں کے دامادوں کا تذکرہ تھا۔

اصحاب الشوریٰ کے داماد:

اصحاب الشوریٰ سے مراد طلحہ، الزبیر، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن صفحہ ۶۶ ابی وقاص اور سعید بن زید ہیں۔

طلحہؓ بن عبیداللہ کے داماد:

☆عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیقؓ سے عائشہ بنت طلحہ بیاہی گئیں اور عبداللہ کے بعد

☆مصعب بن الزبیر بن العوام سے ان کی شادی ہوئی اور مصعب کے بعد

☆ عمر بن عبداللہ ۳۴ بن معمر التیمی کے نکاح میں آئیں۔
☆ الحسن بن علی بن ابی طالبؓ سے ام اسحاق بنت طلحہ کی شادی ہوئی۔
☆ حسن کے بعد الحسین بن علیؓ سے ان کی شادی ہوئی اور الحسین بن علی کے بعد
☆ عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیقؓ کے نکاح میں آئیں۔
☆ تمام بن المغیرہ بن عبداللہ بن ۳۵ معمر بن عثمان التیمی سے الصعبہ بنت طلحہ کا نکاح ہوا۔ تمام بن المغیرہ کے بعد الصعبہ کا نکاح عنبسہ بن سعید بن العاص سے ہوا۔
☆ عمر بن محمد ابن عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد ابن تیم سے مریم بنت طلحہ کا نکاح ہوا۔

الزبیرؓ بن العوام کے داماد:

☆ عبداللہ بن ابی ربیعہ بن المغیرہ بن عبداللہ بن عمر صفحہ ۶۷ بن مخزوم سے خدیجۃ الکبریٰ بنت الزبیر بیاہی گئیں
☆ پھر جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف کے ساتھ خدیجۃ الکبریٰ کا نکاح ہوا۔ پھر عبداللہ بن ابی ربیعہ کے نکاح میں دوسری بار آئیں۔
☆ پھر عبداللہ بن السائب بن ابی حبیش بن المطلب بن اسد سے یہی خدیجۃ بیاہی گئیں۔
☆ عبدالرحمٰن ابن الحارث بن ہشام سے ام الحسن بنت الزبیر کا نکاح ہوا۔
☆ الولید ابن عثمان بن عفان سے عائشہ بنت الزبیر کی شادی ہوئی۔
☆ یعلی بن منیۃ تمیمی کے نکاح میں حبیبہ بنت الزبیر آئیں پھر ان کے بعد
☆ عبداللہ بن عباس بن علقمہ کے ساتھ انہی حبیبہ کا نکاح ہوا۔
☆ عمرو بن سعید بن العاص سے سودہ بنت الزبیر بیاہی گئیں۔
☆ عبدالملک بن عبداللہ بن عامر بن کریز سے ہند بنت الزبیر کی شادی ہوئی یہی ہند بعدازاں
☆ عباس بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب سے بیاہی گئیں۔
☆ عثمان بن عبداللہ بن حکیم بن حزام ابن خویلد سے رملہ بنت الزبیر کی شادی ہوئی اور بعدازاں یہی رملہ
☆ خالد بن یزید بن معاویہ بن ابی سفیان کے نکاح میں آئیں۔
☆ ابو یسار عمر بن عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن شیبہ بن ربیعہ بن عبد شمس سے خدیجۃ الصغریٰ بنت الزبیر بیاہی گئیں۔

عبدالرحمٰن بن عوف کے داماد:

☆یزید بن ابی سفیان بن حرب سے فاختہ بنت صفحہ۶۸ عبدالرحمٰن کا نکاح ہوا

☆ یحیٰی بن الحکم بن ابی العاص بن امیہ سے ام القاسم الصغریٰ بنت عبدالرحمٰن بیاہی گئیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نہیں بلکہ ان سے عبداللہ ابن عثمان بن عثمان نے نکاح کیا۔

☆ عبداللہ الاکبر بن عثمان بن عفان سے ام الحکم بنت عبدالرحمٰن کا نکاح ہوا۔

☆عبداللہ بن الاسود بن عوف سے حمیدہ بنت عبدالرحمٰن کی شادی ہوئی

☆ ابو عبیدہ بن عبداللہ بن عوف سے امتہ الرحمٰن بنت عبدالرحمٰن کی شادی ہوئی۔

☆عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب سے صعبہ بنت عبدالرحمٰن بیاہی گئیں۔

☆ابراہیم ابن قارظ بن خالد الکنانی سے آمنہ بنت عبدالرحمٰن کی شادی ہوئی انہیں سے آمنہ کے بعد ان کی بہن مریم بنت عبدالرحمٰن کا نکاح ہوا۔

☆المسور ابن مخرمہ سے جویریہ بنت عبدالرحمٰن اور

☆ عمر بن عبداللہ بن عوف سے ام یحیٰی بنت عبدالرحمٰن کا نکاح ہوا۔

سعد بن ابی وقاص کے داماد:

☆المغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر بن مسعود بن معتب الثقفی سے حفصہ بنت سعد بیاہی گئی بعد ازاں حفصہ

☆معاویہ بن عمیر بن اسحاق بن معاویہ الکندی کے عقد میں آئیں۔

☆ابراہیم بن عبدالرحمٰن ابن عوف سے ام القاسم بنت سعد کی شادی ہوئی پھر ان کے بعد ان کی بہن ام کلثوم بنت سعد سے نکاح کیا اس طرح ابراہیم بن عبدالرحمٰن ،سعد کے دومرتبہ داماد بنے۔

☆عبدالرحمٰن بن ہاشم صفحہ۶۹ ابن عمرو بن عتبہ بن نوفل بن اھیب سے ام عمران بنت سعد کا نکاح ہوا۔ان کے بعد ان کے بھائی

☆ طلیب بن ہاشم نے انہیں سے نکاح کیا۔

☆ عثمان بن عبدالرحمٰن بن عوف سے ام الحکم الصغریٰ بنت سعد بیاہی گئیں اور پھر

☆ جابر بن الاسود بن عوف سے ان کا نکاح ہوا۔

☆ہاشم بن ہاشم ابن عتبہ بن ابی وقاص سے ام عمرو بنت سعد بیاہی گئیں اور بعدازاں

☆عبدالرحمٰن بن عامر بن ابی وقاص سے ان کی شادی ہوئی۔

☆عیاض بن عبداللہ ابن عیاض بن ثمامہ بن الاسود بن الحارث بن معاویہ حلیف بنی امیہ سے ہند بنت سعد کا نکاح ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن الاسود بن عبدیغوث سے حمیدہ بنت سعد بیاہی گئیں۔

☆جبیر بن مطعم ابن عدی بن نوفل سے ام عمرو بنت سعد کا نکاح ہوا بعدازاں

☆سلیمان بن عامر بن ابی وقاص سے شادی ہوئی

☆محمد بن جبیر بن مطعم سے ام ایوب بنت سعد کا نکاح ہوا۔

☆ہاشم بن عتبہ بن ابی وقاص سے ام اسحاق بنت سعد بیاہی گئیں اور پھر ان کی شادی

☆عثمان ابن حنیف سے ہوئی اور عثمان کے بعد

☆عبداللہ بن ابی احمد بن جحش بن رئاب الاسدی کے نکاح میں آئیں۔

☆عبدالرحمٰن بن عامر بن ابی وقاص سے رملہ بنت سعد کا نکاح ہوا

☆اور سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف سے عمرہ بنت سعد کا نکاح ہوا۔ صفحہ ۷۰

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کے داماد:

☆المنذر بن الزبیر بن العوام سے عاتکہ بنت سعید بیاہی گئیں۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن الحارث المرادی حلیف بنی عدی سے ام حسن بنت سعید

☆اور عبدالرحمٰن بن حویطب ابن عبدالعزیٰ از قبیلہ بنی عامر بن لوئی سے ام حبیب الکبریٰ بنت سعید بیاہی گئیں۔

☆عبدالرحمٰن بن ابی سفیان بن حویطب نے اپنے چچا کے بعد ام حبیب سے نکاح کیا۔

☆عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن زید بن الخطاب سے ام زید الکبریٰ بنت سعید

☆ اور المختار بن ابی عبید ابن مسعود سے ام زید الصغریٰ بنت سعید

☆ اور عاصم بن المنذر بن الزبیر سے ام عبد بنت سعید بیاہی گئیں۔

ذکر مواخاۃ النبی ﷺ :

نبی ﷺ کی قائم کردہ مواخاۃ جو ہجرت سے قبل مکہ میں اپنے صحابہ مہاجرین میں قائم کی گئی اور جو حق و باہمی غم گساری پر مبنی تھی۔

☆چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے آپ اور علی بن ابی طالبؓ سے بھائی چارہ قائم کیا

☆ حمزہ بن عبدالمطلبؓ اور زید بن حارثہ میں جو رسول اللہ کے مولیٰ تھے کے مابین مواخاۃ قائم کی۔ اسی بنا پر حمزہ کی لڑکی کی کفالت کے متعلق زید نے ابوطالب کے دونوں بیٹوں حضرت علی اور حضرت جعفر سے جھگڑا کیا تھا تاہم وہ لڑکی رسول اللہ ﷺ　　　صفحہ۷۱　　　نے جعفر کے سپرد کردی تھی کیونکہ اس لڑکی کی خالہ اسماء بنت عمیس حضرت جعفر کے نکاح میں تھیں

☆ اور آپ نے ابوبکرؓ و عمرؓ میں بھائی چارہ قائم کیا

☆ اور عثمان بن عفان اور عبدالرحمٰن بن عوف میں

☆ اور الزبیر بن العوام اور عبداللہ بن مسعود میں

☆ عبیدہ بن الحارث بن المطلب اور بلال مولیٰ ابوبکر صدیق میں

☆ اور مصعب بن عمیر اور سعد بن ابی وقاص میں

☆ اور ابوعبیدہ بن الجراح اور ابوخدیفہ کے مولیٰ سالم میں

☆ اور سعید بن زید اور طلحہ بن عبیداللہ کے مابین مواخاۃ قائم کی۔ یہ مواخاۃ مکہ ہے۔

جب نبی صلعم مدینہ تشریف لائے تو مہاجرین اورانصار نے اسی اصول پر بھائی چارہ قائم کیا کہ حق کا ساتھ دیا جائے گا۔ باہم غم گساری کی جائے گی اور قریبی رشتہ داروں کے بجائے یہ مرنے پر ایک دوسرے کے وارث بنیں گے۔ لیکن جن لوگوں میں مواخاۃ قائم کی گئی تھی ان میں سے ابھی ایک بھی فوت نہ ہوا تھا کہ سورۃ انفال نازل ہوئی اور وراثت مواخاتی بھائی کی جگہ حقیقی رشتہ داروں کو ملنے لگی۔

☆ چنانچہ علی بن ابی طالبؓ اور سھل بن حنیف کے مابین بھائی چارہ قائم کیا گیا

☆ زیدبن حارثہ اور اسید بن الخضیر میں

☆ ابومرثد الغنوی حلیف حمزہ بن عبدالمطلب اور عبادہ بن الصامت میں

☆ مرثد بن ابی مرثد اوس بن الصامت میں

☆ اور عبیدہ بن الحارث بن المطلب شہید بدر اور عمیر بن الحمام السلمی میں

☆ اور الطفیل بن　　　صفحہ۷۲　　　الحارث بن المطلب اور المنذر بن محمد بن عقبہ بن اُحیحہ بن الجلاح میں

☆ حصین بن الحارث بن المطلب اور رافع بن عنجدہ میں

☆ عثمان بن عفان اور اوس بن ثابت میں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت عثمان کی مواخاۃ ابوعبادہ سعد

بن عثمان الزرقی سے قائم کی گئی تھی۔

☆ شجاع بن وہب اور اوس بن خولی میں

☆ عبداللہ بن جحش الاسدی اور عاصم بن ثابت بن ابی الاقلح میں جن کا نام قیس تھا

☆ محرز بن نضلہ اور عُمارہ بن حزم میں جو یمامہ میں شہید ہوئے

☆ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدشمس اور عباد بن بشر بن وقش میں

☆ ابو حذیفہ کے مولیٰ سالم اور معاذ بن ماعص میں

☆ عتبہ بن غزوان اور ابو دجانہ سماک بن خرشہ میں

☆ عتبہ کے مولیٰ سعد اور خراش بن الصمہ کے مولی تمیم میں۔

☆ طلیب بن عمیر بن وہب اور المنذر بن عمرو میں

☆ الزبیر بن العوام اور کعب بن مالک میں

☆ حاطب بن ابی بلتعہ اور رخیلۃ بن یخلد میں

☆ عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد ابن الربیع میں۔

☆ سعد بن ابی وقاص اور سعد بن معاذ میں۔

☆ عبداللہ بن مسعود اور معاذ بن جبل میں

☆ عمیر بن عبد ۳۶ عمرو بن نضلہ الخزاعی یعنی ذوالشمالین، حلیف بن زہرہ ،شہید بدر اور یزید بن الحارث میں جن کو ابن فسحم کہا جاتا ہے اور جو بدر میں　　صفحہ۷۳　　شہید ہوئے (۱)

☆ خباب بن الارت اور جبار بن صخر میں

☆ المقداد بن عمرو اور جبر بن عتیک میں

☆ عمیر بن ابی وقاص شہید بدر اور سعد بن معاذ کے بھائی عمرو بن معاذ میں

☆ مسعود بن ربیع القاری اور عبید بن التیہان میں

☆ ابو بکر الصدیق ؓ اور خارجہ بن زید بن ابی زہیر میں

☆ طلحہ بن عبید اللہ اور ابی بن کعب میں

☆ ابو بکر کے مولیٰ بلال اور ابی زرعہ الخثعمی میں

☆ عامر بن فہیرہ اور الحارث بن اوس بن معاذ میں

☆ صہیب بن سنان اور الحارث بن الصمہ میں

☆ابی سلمہ بن عبدالاسد اور سعد بن خیثمہ شہید بدر میں

☆ شماس بن عثمان بن الشرید اور حنظلہ بن ابی عامر میں

☆الارقم بن ابی الارقم اور ابوطلحہ ۳۷ زید بن سہل میں

☆ عمار بن یاسر اور حذیفہ بن یمان میں

☆معتب بن حمراء الخزاعی اور ثعلبہ بن حاطب میں

☆ عمر بن الخطابؓ اور عویم بن ساعدہ میں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عمر بن الخطاب اور معاذ بن عفراء میں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عمر اور عتبان بن مالک میں

☆ زید ابن الخطاب اور معن بن عدی میں اور دونوں جنگ یمامہ میں شہید ہوگئے

☆ واقد بن عبداللہ التمیمی یا بنی عدی کے حلیف حصن اور بشر بن البراء بن معرور میں

☆ الخطاب کے حلیف عامر بن ربیعہ العنزی اور یزید بن المنذر بن سرح میں صفحہ۷۴

☆ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل اور رافع بن مالک میں

☆عاقل ۳۸ بن ابی البکیر ۳۹ شہید بدر اور مبشر ۴۰ بن عبدالمنذر شہید بدر میں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نہیں بلکہ مجذر بن ذیاد میں

☆ عامر بن ابی البکیر اور ثابت بن قیس بن شماس میں

☆ خالد بن ابی البکیر اور زید بن الدثنہ میں

☆ ایاس بن ابی البکیر اور الحارث بن خزمہ میں

☆ عثمان بن مظعون اور ابوالھیثم بن التیہان میں

☆ عبداللہ بن مظعون اور سہل بن عبید بن المعلیٰ میں

☆سائب بن عثمان اور حارثہ بن سراقہ شہید بدر میں

☆ معمر بن الحارث اور معاذ بن عفراء میں

☆خنیس بن حذافہ اور ابوعبس بن جبر میں

☆ عبداللہ بن مخرمہ بن عبدالعزیٰ بن ابی قیس اور فروہ بن عمرو میں ا

☆ابوسبرہ ابن ابی رہم اور سلمہ بن سلامہ صفحہ۷۵ بن وقش میں

☆ وہب بن سرح اور سوید بن عمرو میں یہ دونوں ہی جنگ موتہ میں شہید ہوئے

☆ ابوعبیدہ بن الجراح اور محمد بن مسلمہ میں

☆ صفوان بن بیضاء شہید بدر اور رافع بن المعلیٰ شہید بدر میں

☆ سلمان الفارسی اور ابوالدردا میں۔

یہ مواخاۃ بدر سے پہلے تھی۔ بدر کے بعد کوئی مواخاۃ نہ رہی۔

بادشاہوں اور معززین کی طرف نبی ﷺ کے ایلچی:

رسول اللہ نے جریر بن عبداللہ البجلی کو ذوالکلاع اور ذوعمرو کے یہاں یمن روانہ کیا۔ ذوعمرو یہودی تھا اس نے جریر سے کہا "اگر تیرا آقا سچا تھا تو وہ آج فوت ہو چکا ہوگا کیونکہ ہماری کتاب میں لکھا ہے کہ آج کے دن اور اسی ماہ میں روئے زمین کا آخری نبی فوت ہو جائیگا"۔ ان لوگوں نے وہ دن لکھ رکھا۔ پھر سوار رسول اللہ کی وفات کی خبر لے کر آئے کہ آپ کی وفات اسی دن ہوئی تھی اس پر یہ دونوں مسلمان ہو گئے۔ ذوالکلاع حضرت عمر کے (عہد خلافت میں آپ کے) پاس آئے تو آپ نے ان کو فوج میں شام روانہ کیا۔ یہ وہیں رہے تا آنکہ صفین میں (حضرت) معاویہ کے ساتھ شہید ہو گئے۔

رسول صلعم نے دحیہ بن خلیفہ الکلبی کو رومیوں کے سردار قیصر کے یہاں روانہ کیا۔ قیصر نے رسول اللہ کا خط لے لیا اور ان کو اپنے زانو پر رکھا صفحہ ۷۶ اور دحیہ کو انعام و اکرام دیا اور کہا "اگر وہ میرے شہر میں ہوتے تو میں ان کی اتباع کرتا اور ان کی مدد کرتا"۔

رسول صلعم نے شجاع بن وہب الاسدی کو جبلہ بن ایہم غسانی کے یہاں روانہ کیا۔

آپ نے حاطب بن ابی بلتعہ کو جو بنی اسد بن عبدالعزیٰ کے حلیف تھے، اسکندریہ کے حکمران مقوقس کے یہاں روانہ کیا۔ اس نے ان کا اعزاز و اکرام کیا اور انعام دیا نیز رسول اللہ کی خدمت میں ماریہ ام ابراہیم اور ان کی بہن یعنی ام عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت انصاری کو نیز ایک خچر اور ایک گدھا روانہ کیا۔

اور آپ نے عمرو بن امیہ الضمری کو نجاشی اصحمہ کے یہاں روانہ کیا۔ اس نے آپ کا نکاح ام حبیبہ بنت ابی سفیان بن حرب سے کروا دیا۔ ام حبیبہ اپنے شوہر عبیداللہ بن جحش کے ساتھ حبشہ ہجرت کر گئیں تھیں۔ عبیداللہ نصرانی ہو گیا اور اسی حالت میں مرگیا مگر خدا نے ام حبیبہ کو محفوظ رکھا اور وہ اسلام پر ثابت قدم رہیں۔ نجاشی نے رسول اللہ کی طرف سے مہر میں چارسو دینار خود ادا کئے اور رسول اللہ کی خدمت میں ایک جوڑا روانہ کیا جس میں ایک قمیض ایک پاجامہ ایک عمامہ اور سوانی چادر جو شہر سوان میں بُنی تھی (جو مصر اسلامی میں علاقہ نوبہ کی سرحد پر آباد ہے) نیز دو سادہ موزے تحفہ روانہ کیے۔ رسول اللہ نے ان کو پہنے ہوئے وضو فرمایا اور مسح دیا۔

اور آپ نے سلیط بن قیس اہم کو جو بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد تھے صفحہ ۷۷

اہل یمامہ کے یہاں روانہ کیا

اور **العلاء بن الحضرمی** کو جو بنی امیہ کے حلیف تھے اہل بحرین کے یہاں روانہ کیا۔ ان لوگوں نے اسلام قبول کرلیا اور اپنے یہاں کی مالگذاری روانہ کی۔ پہلی رقم جو بطور مالگذاری مدینہ میں آئی یہی بحرین کی مالگذاری تھی اس کی مقدار ستر ہزار درہم تھی۔

اور **عمرو بن العاص السہمی** کو الجلندیٰ بن المستکبر ازدی کے دونوں بیٹوں جیفر اور عبد کے یہاں عمان روانہ کیا۔ ان دونوں نے اسلام قبول کر لیا اور عمان میں انہیں کوغلبہ حاصل رہا۔

اور **عبداللہ بن حذافہ السہمی** کو کسریٰ بن ہرمز کے یہاں روانہ کیا۔ جب اس نے نبی صلعم کا خط پڑھا تو کہا ''اس نے اپنا نام مجھ سے پہلے لکھا ہے'' اور طیش میں آکر خط چاک کردیا۔ نبی صلعم نے فرمایا کہ ''خدا فارس کے ملک کے پرخچے اڑاڈالے'' اس بددعا کے بعد وہ پنپ نہ سکا۔

حواشی وحوالہ جات

ا۔ اصل میں حائے حطّی اور نقطہ والے شین سے ہے اور جداول وستنفلد میں سب بے نقطہ والے حروف سے ''حسم'' ہے۔

۲۔ بعض اختلافات اور زیادات کے لیے دیکھئے ابن سعد کی طبقات، جلد اول، حصہ اول، صفحہ ۳۰ و بعد۔

۳۔ کتاب المحبّر کے عربی نسخے مطبوعہ دائرہ معارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ۱۹۴۲ء میں صفحہ ۱۸ پر اس نام کے بارے میں اختلافات دیکھے جاسکتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات ''وھیب'' بھی لکھا جاتا ہے، جیسا کہ طبقات ابن سعد میں ہے۔

۵۔ طبقات ابن سعد میں ان کا نام ''عاتکہ بنت عدی بن سھم از بنی اسلم'' بتایا گیا ہے۔

۶۔ طبقات ابن سعد میں اس کا نام فاطمہ بنت بجید بن رواس بن کلاب بتایا گیا ہے۔

۷۔ اصل کتاب میں ''احد عمرو'' تھا ہم نے صحیح کرکے ''جد عمرو'' پڑھا ہے کیونکہ عبداللہ بن رزام ہی عمرو بن عائل کا نانا ہے، جیسا کہ مولف نے خود آگے (ورق ۲۱/الف میں) بیان کیا ہے۔

۸۔ طبقات ابن سعد (۱/۱صفحہ ۳۳) میں بجائے ''بنت عمران'' کے ''بنت عبد بن عمران'' ہے۔

۹۔ طبقات ابن سعد کے مطابق ان کی ماں عاتکہ بنت عبداللہ بن وائلہ تھیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ بن حرب بن وائلہ۔

۱۰۔ طبقات ابن سعد میں ظرب بن عیاذہ یعنی عدوان ہے۔

۱۱۔ ورق ۹۔الف میں جو نسب بیان ہوا ہے وہ یہاں سے کسی قدر مختلف ہے۔ طبقات ابن سعد (۱/۱صفحہ ۳۴) میں اس کا نام زینب بنت مالک بن ناضرہ بن غاضرہ بن حطیط بن جشم بن ثقیف ہے۔ غالبًا عاتکہ بنت عامر بن ظرب نے جو اس کی ماں ہے دو مرتبہ شادی کی تھی اور ہر مرتبہ زینب نامی ایک ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی۔

۱۲۔ طبقات ابن سعد میں ظرب بن عیاذہ یعنی عدوان ہے۔

۱۳۔ جداول وستنفلد میں ''اَعصر'' ہے۔

۱۴۔ اصل نسخہ میں تو ''ر'' (را) سے ہی ہے لیکن ابن سعد اور وستنفلد میں ''د'' (دال) سے ''سودہ'' ہے۔

۱۵۔ طبقات ابن سعد میں ''بنت کعب بن القین یعنی نعمان'' ہے۔

۱۶۔ طبقات ان سعد میں اس کا نام ''عاتکہ بنت کاهل بن عذرہ'' ہے۔

۱۷۔ اصل میں ایسا ہی ہے لیکن وستنفلد میں ''کبیر'' ہے۔

۱۸۔ اصل میں ایسا ہی ہے ۔ ابن سعد میں سلمٰی ہے گویا یہاں تصغیر کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔
۱۹۔ طبقات ابن سعد میں ''الاسد'' ہے۔
۲۰۔ اصل نسخہ میں ''سبل'' تھا۔ یہاں تاریخ طبری اور طبقات ابن سعد سے مراجعت کر کے تصحیح کردی گئی ہے۔
۲۱۔ حمالۃ بن عوف بن عامر الجادر ازقبیلہ ازدہی نے سب سے پہلے کعبہ کی دیوار تعمیر کی تھی۔ اسی لیے اس کو الجادر کہنے لگے اور اس کی اولاد ''الجدرہ'' کہلانے لگی۔ (دیکھئے طبقات ابن سعد جلد اول حصہ اول صفحہ ۳۶۔۳۵، تاریخ طبری صفحہ ۱۰۹۲، نیز ''المنمق'' از ابن حبیب)
۲۲۔ اصل میں ''حبی کی ماں'' ہے جو کہ ایک بے معنی جملہ ہے، یہاں طبری اور ابن سعد کی مدد سے تصحیح کی گئی ہے۔
۲۳۔ ابن سعد میں بجائے کعب بن سلول کے سلول بن کعب ہے۔
۲۴۔ اصل میں ''قصی کی اولاد کی ماں'' ہے، بظاہر یہ کاتب کی سہو ہے۔
۲۵۔ اسی کا نام ''لحی'' تھا جیسا کہ طبقات ابن سعد میں ہے۔
۲۶۔ اصل میں عبداللہ بن ربیعہ تھا تصحیح استیعاب سے کی گئی ہے۔
۲۷۔ حضرت عثمان کی بیٹیوں اور دامادوں کے تذکرہ کے لیے دیکھئے البلاذری کی انساب الاشراف (جلد ۵ ،حصہ ا، صفحہ ۱۲۔۱۳، نیز ۱۰۵۔۱۰۶)
۲۸۔ اصل میں ''ابنت بن ہشام'' ہے، ممکن ہے کہ زینب بنت ہشام ہو یا زینب بنت فلاں بن ہشام۔
۲۹۔ اصل میں ''ع'' کے ساتھ عضیض ہے لیکن طبری میں ''غ'' کے ساتھ غضیض ہے، یہ ہارون الرشید کی ام ولد ہوگی۔
۳۰۔ یہاں تضاد پیدا ہوگیا ہے۔ اس کتاب میں عبدالمطلب کی لڑکی اروی چھوٹ گئی ہیں دراصل عمیر بن وہب بن عبدمناف بن عبدالدار بن قصی سے اروٰی بیاہی گئی تھیں جن سے طلیب بن عمیر پیدا ہوئے تھے ۔ اروٰی کا دوسرا نکاح ارطاط بن شرجیل بن ہاشم بن عبدمناف بن عبدالدار بن قصی سے ہوا تھا۔ ان سے ان کی بیٹی فاطمہ پیدا ہوئی تھیں (ابن سعد جلد ۸، صفحہ ۲۸)۔

اور حضرت صفیہؓ کا پہلا نکاح حارث بن حرب بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف بن قصیٰ سے ہوا تھا اور یہاں ان کی اولاد کے لیے دیکھو اصل کتاب کا صفحہ ۱۷۲، حضرت صفیہؓ کا دوسرا نکاح العوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ ابن قصی سے ہوا اور حضرت زبیرؓ پیدا ہوئے اس کے لیے دیکھئے

طبقات ابن سعد۔

۳۱۔ یہاں پر ''ص'' سے ہے اور صفحہ ۲۴/ب جہاں المقوم بن عبدالمطلب کے دامادوں کا ذکر ہے وہاں ''ض'' سے ہے دیکھئے کتاب المحبر صفحہ ۶۴۔

۳۲۔ یہاں ''ض'' سے ہے۔ جبکہ اوپر ''ص'' سے تھا اور مشہور ''ص'' سے ہی ہے۔

۳۳۔ اصل میں ''ص'' سے تھا تصحیح اشتقاق ابن درید (صفحہ ۷۵) سے کی گئی ہے۔

۳۴۔ اصل میں ایسا ہی ہے غالباً ''عبیداللہ'' ہوگا۔

۳۵۔ اصل میں ایسا ہی ہے لیکن معروف ''عبیداللہ'' ہے۔

۳۶۔ اصل میں ''عمیر بن عمرو'' ہے تاہم الاستیعاب (نمبر ۲۰۷)، ابن قتیبہ کی المعارف (صفحہ ۱۶۴) اور طبقات ابن سعد (جلد ۳/حصہ اول، صفحہ ۱۱۸) اور ابن حجر کی اصابہ وغیرہ میں ''عمیر ابن عبدعمرو'' ہے۔

۳۷۔ اصل میں ''ابوطلحہ بن زید'' ہے۔ لیکن ابوطلحہ زید ہی کا نام ہے جیسا کہ الاستیعاب میں بیان ہوا ہے۔

۳۸۔ ان کا نام زمانہ جاہلیت میں ''غافل'' تھا رسول اللہ نے آپ کا نام ''عاقل'' رکھ دیا۔ (دیکھئے استیعاب نمبر ۲۱۵۸)۔

۳۹۔ استیعاب (نمبر ۲/۱۹۶۶) میں ''البکیر'' ہے جیسا کہ ابن اسحاق وغیرہ نے بیان کیا ہے اور واقدی نے ''ابی البکیر'' بیان کیا ہے۔

۴۰۔ اصل نسخہ میں ''بشر'' تھا۔ جو غیر معروف ہے۔ تصحیح استیعاب سے کی گئی ہے۔

۴۱۔ اصل نسخہ میں ایسا ہی ہے گو مشہور یہ ہے کہ یہاں سلیط بن عمرو کو روانہ کیا تھا۔ ملاحظہ ہو الاستیعاب (نمبر ۲۵۳۵) غالباً مورخ کے سہو کا باعث بنی بن عدی عامر کے فرد ''سلیط بن قیس بن عمرو'' ہے۔

جنگ آزادی ۱۸۵۷

تاریخی حقائق کے نئے زاویئے

ڈاکٹر تنظیم الفردوس

قرطاس

جنگ آزادی ۱۸۵۷

تاریخی حقائق کے نئے زاویئے

ڈاکٹر تنظیم الفردوس کی یہ کتاب ان کے تین مضامین پر مشتمل ہے جو، ۱۸۵۷ء کے پس منظر میں تحریر کئے گئے ہیں۔ ان میں

۱۔ ۱۸۵۷ء کی نسوانی یاداشتیں

۲۔ سقوطِ اودھ، ۱۸۵۷ء اور بیگمات اودھ

۳۔ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں علماء کا کردار۔ احمد اللہ شاہ مدراسی شامل ہیں۔ اول الذکر دو مقالات میں جنگ آزادی کے واقعات کو نسائی نقطہ نظر سے دیکھا اور پیش کیا گیا ہے۔

اس حوالے سے مصنفہ کا کہنا ہے ''۔۔۔ لیکن ایک کمی جو مجھے محسوس ہوئی، یہ تھی کہ جنگ آزادی کے کسی بھی تنقیدی یا تجزیاتی مطالعے میں اس وقت کی نسائی زندگی اور محسوسات کو کہیں جگہ نہیں دی گئی۔ جنگ آزادی کا واقعہ ہو یا المیہ متاثرہ طبقے کے بیان میں خواتین کا ذکر تو بعض حوالوں سے ضرور ملتا ہے لیکن واقعے اور المیے کے تاریخی تجزیے کے لیے کسی خاتون کے نہ تو بیان کو اور نہ ہی اس کے محسوسات کو اہمیت دی گئی''۔

صفحات: ۱۶۰ قیمت (پیپر بیک)۔ ۱۵۰/- روپے

ISBN. 978-969-8448-92-9